

## 11179 - مالی رقم نکلوانے کے لیے کریڈٹ کارڈ کا استعمال

### سوال

بنك اپنے كھاتے داروں كو ايك كارڈ جارى كرتے ہیں جسے ویزا کہا جاتا ہے، جس کی بنا پر بنك سے نقد رقم نكلوائی جاسکتی ہے، چاہے اس کے اكاونٹ میں اس وقت كوئی رقم نہ ہو لیکن شرط یہ ہے کہ یہ رقم ايك محدود مدت میں ادا كرنا ہوگی، اور اگر مدت ختم ہونے سے قبل ادائیگی نہ کی جائے تو بنك نكلوائی گئی رقم سے زیادہ طلب کرے گا، یہ علم میں رکھیں کہ اكاونٹ ہولڈر بنك یہ كارڈ استعمال کرنے کے بنا پر سالانہ فیس ادا كرتا ہے، میری گزارش ہے کہ اس كارڈ كو استعمال کرنے كا حكم بیان کریں، اللہ تعالیٰ آپ كو جزائے خیر عطا فرمائے۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ معاملہ حرام ہے، اس لیے کہ اگر وقت مقررہ پر ادائیگی نہ کی جائے تو اسے لازماً سود ادا كرنا ہوگا، اور یہ سود لازماً لاگو كرنا باطل ہے، اور اگرچہ انسان كا یہ اعتقاد ہو یا پھر اس كا ظن غالب یہ ہو کہ وہ مقرر کردہ مدت سے قبل ادائیگی کر دے گا، کیونکہ معاملات اور امور مختلف ہوسکتے ہیں، تو وہ ادائیگی نہیں كرسکے گا، اور یہ معاملہ مستقبل كا ہے، اور انسان كو اس كا كوئی علم نہیں کہ مستقبل میں اس کے ساتھ کیا پیش آنے والا ہے، لہذا اس بنا پر یہ معاملہ حرام ہے۔

والله تعالى اعلم

فضيلة الشيخ محمد بن صالح العثيمين.